



IV کا سندھ ایکٹ نمبر ۲۰۱۱

SINDH ACT NO.IV OF 2011

سندھ ڈسپوز ایبل سرنگز کا انتظام اور ضابطہ ایکٹ،
۲۰۱۰

THE SINDH REGULATION AND CONTROL OF DISPOSABLE SURINGES ACT, 2010 (CONTENTS) فہرست

تمہید (Preamble)

دفعات (Sections)

۱۔ مختصر عنوان اور شروعات

Short title and commencement

۲۔ تعریف

Definitions

۳۔ پابندی

Restriction

۴۔ کمپنی کی طرف سے جرم

Offence by Company

۵۔ جرمانہ

Penalty

۶۔ جرم سزا لائق اور شنوائی لائق ہوگا

Offence to be punishable and triable

۷۔ جرم کی سزا

Cognizance of offence

۸۔ دوسرے قوانین کو ختم کرنے کے لیے ایکٹ

Act to over-ride other laws

۹۔ اس ایکٹ کے تحت اٹھائے گئے اقدام کا تحفظ

Protection of action taken under this Act

۱۰۔ قواعد بنانے کا اختیار

Power to make rules

۲۰۱۱ کا سندھ ایکٹ نمبر IV

SINDH ACT NO.IV OF

2011

سندھ ڈسپوز ایبل سرنجز کا انتظام اور ضابطہ
ایکٹ، ۲۰۱۰

THE SINDH REGULATION AND CONTROL OF DISPOSABLE SURINGES ACT, 2010

[۲۴ فروری ۲۰۱۱]

تمہید (Preamble)

مختصر عنوان اور
شروعات
Short title and
commencement

تعریف
Definitions

ایکٹ جس کے ذریعے ڈسپوز ایبل سرنجز کے استعمال کا انتظام اور ضابطہ فراہم کیا جائے گا۔
جیسا کہ ڈسپوز ایبل سرنجز کے استعمال اور اس سے متعلقہ اور جرے ہوئے معاملات کا انتظام اور ضابطہ فراہم کرنا مقصود ہے؛
اس کو اس طرح عمل میں لایا جائے گا:
۱۔ (۱) اس ایکٹ کو سندھ ڈسپوز ایبل سرنجز کا انتظام اور ضابطہ ایکٹ، ۲۰۱۰ کہا جائے گا۔
(۲) یہ فی الفور نافذ ہوگا۔
۲۔ اس ایکٹ میں جب تک کچھ مضمون اور مفہوم کے متضاد نہ ہو، تب تک:

- (a) "ڈسپوز ایبل سرنجز" سے مراد آٹو لاک، آٹو ڈسٹرکٹ یا آٹو بریک سرنجز جو از خود ضایع، لاک یا توڑی جائیں اور دوبارہ استعمال نہ کی جائیں؛
(b) "حکومت" سے مراد حکومت سندھ؛
(c) "شخص" جس میں شامل ہیں فارماسسٹ، فیکٹری مالک اور ڈسپوز ایبل سرنجز کی تشکیل، فروخت یا استعمال سے متعلقہ کوئی شخص؛
(d) "بیان کردہ" سے مراد قواعد کے تحت بیان کردہ؛ اور

پابندی

Restriction	(e) "قواعد" سے مراد اس ایکٹ کے تحت تشکیل دیئے گئے قواعد۔
کمپنی کی طرف سے جرم	۳۔ کوئی بھی شخص آٹو لاک، آٹو ڈسٹرکٹ یا آٹو بریک کے علاوہ انجکشن کے لیئے ڈسپوز ایبل سرنج خون نکالنے یا دیگر مقاصد کے لیئے نہیں بنائے گا، فروخت کرے گا یا استعمال کرے گا۔
Offence by Company	۳۔ ایکٹ کی گنجائشوں کی خلاف ورزی کرنے والا کوئی شخص، کمپنی ہے تو، ہر ڈائریکٹر، مینیجر، سیکریٹری یا دوسرا عملدار یا ایجنٹ اس سلسلے میں، جب تک ثابت نہ کرے کہ خلاف ورزی اس کی معلومات کے علاوہ ہوئی ہے اور اس نے ایسی خلاف ورزی سے بچنے کے لیئے اقدام اٹھائے ہیں، تب تک وہ ایسی خلاف ورزی کے لیئے ملزم سمجھا جائے گا۔
جرمانہ	۵۔ کوئی شخص جو دفعہ ۳ کی گنجائشوں کی خلاف ورزی کرتا ہے، اس کو قید کی سزا دی جائے گی، جو دو سال تا کہ بڑھ سکتی ہے یا جرمانہ جو پانچ سو ہزار روپے تک بڑھ سکتا ہے یا دونوں ساتھ:
Offence to be punishable and triable	بشرطیکہ اگر اس دفعہ کے تحت سزا لائق جرم میں زیر الزام ہے ایسے جرم کے لیئے دوبارہ زیر الزام آتا ہے تو قید کی مدت تین سال تک بڑھ سکتی ہے اور جرمانہ کی رقم ایک ملین روپے تک بڑھ سکتی ہے یا دونوں ساتھ۔
جرم کی سزا	۶۔ جب تک کچھ کوڈ آف کرمنل پروسیجر، ۱۸۹۸ کے متضاد نہ ہو، اس ایکٹ کے تحت سزا لائق کوئی بھی جرم جڈیشل میجسٹریٹ کی طرف سے ضمانت کے لائق اور مذکورہ کوڈ کی گنجائشوں کے تحت شنوائی لائق نہیں ہوگا۔
Cognizance of offence	۷۔ کوئی بھی عدالت اس ایکٹ کے تحت کسی جرم پر قدم نہیں اٹھائے گی ماسوائے اس کہ جب تک سیکریٹری صحت یا اس سلسلے میں اس کی طرف سے باختیار بنائے گئے کسی دوسرے عملدار کی طرف سے بیان کردہ طریقہ کار کے
Act to over-ride other laws	دوسرے قوانین کو ختم کرنے کے لیئے ایکٹ
Protection of action taken under	اس ایکٹ کے تحت اٹھائے گئے اقدام کا تحفظ

this Act
قواعد بنانے کا اختیار
Power to make
rules

تحت تحریری شکایت نہ کی جائے۔
۸۔ یہ ایکٹ تب تک موثر ہوگا جب تک کچھ وقتی
طور پر نافذ کسی دوسرے قوانین کے متضاد نہ
ہو۔

۹۔ کوئی کیس، مقدمہ یا دوسری قانونی کارروائی
کسی شخص کے خلاف نہیں ہوگی جس نے اس
ایکٹ کے تحت اچھی نیت سے کچھ کیا ہو یا کرنا
چاہتا ہو۔

۱۰۔ حکومت سرکاری گزیٹ میں نوٹیفکیشن کے
ذریعے اس ایکٹ کے مقاصد حاصل کرنے کے
لیئے قواعد بنا سکتی ہے۔

نوٹ: ایکٹ کا مذکورہ ترجمہ عام افراد کی واقفیت
کے لیئے ہے جو کورٹ میں استعمال نہیں کیا جا
سکتا۔